25واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کیئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 28 نومبر 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ امداد باہمی 2۔ بہبود آبادی

بروز بدھ 11 مئی 2016 کے ایجنڈا سے محترمہ وزیر کی درخواست پر زیر التواء سوال

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ محکمہ بہبود آبادی میں خالی اسامیاں اور فیملی ویلفیئر سنٹرز سے متعلقہ تفصیلات

*7253: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سوشل موبلائزر کی کل کتنی اسامیاں ہیں ان میں سے اور کتنی کب سے خالی ہیں؟

(ب) کیا محکمہ ان خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک ؟

(ج) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کل کتنے فیملی ویلفیئر سنٹر کام کر رہے ہیں؟

(د) کتنے فیملی ویلفیئر سنٹر کرائے کی عمارات میں اور کتنے محکمہ کی اپنی بلڈنگ میں کام کر رہے ہیں؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ فیملی ویلفیئر سنٹرز کو بی ایچ یوز میں منتقل کرنے سے ان کی کارکردگی اور کام متاثر ہو رہا ہے اگر ایسا ہے تو بہتر نتائج کے لئے کیا محکمہ اپنی پالیسی پر نظر ثانی کا ارادہ رکھتا ہے ؟

(تاریخ وصولی 05 جنوری 2016 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2016)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کل منظور شدہ 80 اسامیاں ہیں جبکہ 45 اسامیاں خالی ہیں اور 35 سوشل موبلائزر محکمہ میں اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ 2006 سے یہ پروجیکٹ شروع کیا گیا اُس وقت 50 سوشل موبلائزر بھرتی کیے گئے باقی اسامیاں اُس وقت سے خالی ہیں جبکہ 15 سوشل موبلائزر وقتاً فوقتاً محکمہ کو چھوڑ چکے ہیں۔

(ب) محکمہ بہبود آبادی پنجاب ان اسامیوں کو پر کرنا چاہتا ہے۔ اس وقت اس پروگرام کا بجٹ وفاقی حکومت سے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (PSDP) کے تحت آ رہا ہے۔ جیسے ہی بجٹ مہیا کیا جائے گا ان پر بھرتی کر دی جائے گی۔

(ج) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کل 59 فیملی ویلفیئر سنٹرز کام کر رہے ہیں۔

(د) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 39 فیملی ویلفیئر سنٹرز کرایہ کی عمارت میں قائم ہیں اور بقیہ سرکاری عمارت محکمہ صحت کی ہیں جبکہ محکمہ بہبود آبادی کی کوئی عمارت نہ ہے۔

(ہ) محکمہ کی حالیہ پالیسی میں فیملی ویلفیئر سنٹرز کو BHUs میں منتقل کرنا شامل نہیں ہے۔ تاہم BHUs میں پہلے سے منتقل شدہ سنٹرز کو کم کارکردگی کی بنیاد پر بہتر نتائج کے لئے قریب ترین علاقوں میں منتقل کیا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 فروری 2016)

بروز جمعۃ المبارک 20 مئی 2016 متعلقہ وزیر کی درخواست پر اور بروز پیر 17 اکتوبر 2016 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ٹوبہ ٹیک سنگھ: کواپریٹو بینک کے جاری کردہ قرضہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*6131: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2014 میں محکمہ امداد باہمی نے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 53 کروڑ 46 لاکھ 97 ہزار 294 روپے کا قرض جاری کیا؟

(ب) کواپرٹیو بینک انجمن امداد باہمی کو جو قرض جاری کرتا ہے اس پر مارک اپ بھی حاصل کرتا ہے اگر کرتا ہے تو کس شرح سے کرتا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ کواپرٹیو بینک آٹھ سکیموں کے تحت فرض جاری کرتا ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کواپریٹو بینک کی طرف سے جاری کہ وہ تمام قرض صرف Crop Loan کی مد میں جاری کئے گئے ہیں اس کی کیا وجوہات ہیں، اس سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ہ) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کواپریٹو بینک نے گزشتہ پانچ سال کے دوران کتنی رقم ہر سال بطور قرض فراہم کی، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 25 فروری 2015 تاریخ ترسیل 14 مئی 2015)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) یہ درست ہے کہ سال 2014 میں محکمہ امداد باہمی نے دی پنجاب پراونشل کواپریٹو بینک کے ذریعے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مبلغ 53 کروڑ 46 لاکھ 97 ہزار 294 روپے کا قرض جاری کیا۔

(ب) کواپریٹو بینک انجمن ہائے امداد باہمی کو جو قرض جاری کرتا ہے اس پر 13 تا 18 فیصد سالانہ مارک اپ وصول کرتا ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ کواپریٹو بینک آٹھ سکیموں کے تحت قرض جاری کرتا ہے۔

(د) یہ درست نہ ہے بلکہ کواپریٹو بینک ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ Crop Loan کے علاوہ بھی مختلف سکیموں میں قرض جاری کر رہا ہے۔

(ہ) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کواپریٹو بینک سے گزشتہ پانچ سالوں کے دوران بطور قرض فراہم کی جانے والی رقم کی سال وائز تفصیل اسطرح ہے:۔

سال	رقم
2010-11	مبلغ 17 کروڑ 83 لاکھ 78 ہزار 567 روپے
2011-12	مبلغ 22 کروڑ 46 لاکھ 87 ہزار 663 روپے
2012-13	مبلغ 21 کروڑ 69 لاکھ 93 ہزار 509 روپے
2013-14	مبلغ 22 کروڑ 87 لاکھ 98 ہزار 396 روپے
2014-15	مبلغ 23 کروڑ 29 لاکھ 47 ہزار 846 روپے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اگست 2015)

بروز جمعتہ المبارک 20 مئی 2016 متعلقہ وزیر کی درخواست پر اور بروز پیر 17 اکتوبر 2016 کے ایجنڈ سے زیر التواء سوال

گجرات: کواپریٹو بینک میں خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*6949: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع گجرات میں کوآپریٹو بینک کی تمام برانچوں میں ملازمین Strength کے مطابق ہیں اگر نہیں تو Strength کے مطابق کب تک کر دیئے جائیں گے؟

(ب) ان برانچوں میں کون کونسے گریڈ کی کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2015 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2015)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ضلع گجرات میں کواپریٹو بینک کی تمام برانچوں میں ملازمین Strength کے مطابق ہیں۔

(ب) چونکہ مذکورہ بالا جز "الف" کے مطابق تمام برانچوں میں ملازمین Strength کے مطابق ہیں لہذا ان برانچوں میں کوئی اسامی خالی نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2015)

بروز جمعتہ المبارک 20 مئی 2016 متعلقہ وزیر کی درخواست پر اور بروز پیر 17 اکتوبر 2016 کے ایجنڈ سے زیر التواء سوال

سابقہ سیکرٹری امداد باہمی کے خلاف کارروائی

*7771: رانا منور حسین المعروف رانا منور غوث خاں: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مسز سروش سلطان جب بطور سیکرٹری امداد باہمی / رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹی تھیں اس وقت وہ کروڑوں روپے کا غبن کر کے ملک سے فرار ہو گئی تھیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس افسر کے غبن کی وجہ سے اس وقت کئی لوگ متاثر ہوئے تھے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ متاثرین آج تک اپنی رقوم کی واپسی کے لئے دربدر کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس آفیسر کو ملک میں واپس لا کر اس سے خورد برد کردہ رقوم کی ریکوری کرنے اور اس کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں نیز اس کے خلاف آج تک حکومت نے اگر کوئی کارروائی کی ہے تو اس کی تفصیل فراہم کی جائے اگر کوئی کارروائی نہیں کی گئی تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 5 مئی 2016)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) محکمہ ہذا کو اس بابت کوئی معلومات نہ ہیں۔

(ب) محکمہ ہذا کے پاس اس افسر کے خلاف کسی قسم کی کوئی شکایت نہ ہے اور نہ ہی کسی فرد نے محکمہ ہذا سے رابطہ کیا ہے۔

(ج) محکمہ ہذا کے پاس اس بابت کوئی معلومات نہ ہیں اور نہ ہی کسی فرد نے محکمہ ہذا سے رابطہ کیا ہے۔

(د) آفیسر مذکور کی بابت کسی قسم کی کارروائی کا تعلق محکمہ ہذا سے نہ ہے، اس بابت محکمہ امداد باہمی کے پاس کوئی معلومات نہ ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مئی 2016)

بروز پیر 17 اکتوبر 2016 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ٹوبہ ٹیک سنگھ: ریونیو ایمپلائز کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کے نقشہ سے متعلقہ تفصیلات

*7078: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا ریونیو ایمپلائز کواپریٹو سوسائٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ کا نقشہ باضابطہ طور پر پاس ہوا ہے؟

(ب) کیا مذکورہ بالا ہاؤسنگ سوسائٹی کے نقشہ میں تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ اگر ایسا ہوا ہے تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) اگر مذکورہ بالا ہاؤسنگ سوسائٹی کا نقشہ آج تک پاس نہیں ہوا تو اس کی الاٹمنٹ اور دیگر کام کس اتھارٹی کے تحت سرانجام دیئے جارہے ہیں؟

(د) سوسائٹی مذکورہ بالا کا نقشہ کی نقول ایوان میں پیش کی جائیں۔

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) بمطابق ڈسٹرکٹ آفیسر (کوآپریٹو) ٹوبہ ٹیک سنگھ دی پنجاب گورنمنٹ ایمپلائز ریونیو ڈیپارٹمنٹ کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ ٹوبہ ٹیک سنگھ مورخہ 1988-08-11 کو رجسٹرڈ ہوئی جس کا نقشہ منظور شدہ نہ ہے۔ (نقشہ کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ب)نقشہ میں صرف ایک تبدیلی کی گئی جس میں انتظامیہ کمیٹی کی منظوری مورخہ 1993-10-04 سے احاطہ نمبر 19 غیر ممکن پارک کو ختم کرکے پلاٹ میں تبدیل کیا گیا (نقل اجلاس انتظامیہ کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج)مذکورہ سوسائٹی کا نقشہ منظور شدہ نہ ہے جس کے مطابق 720 پلاٹ مختلف کیٹیگری کے بنے تھے جو انتظامیہ کمیٹی نے ممبران میں تقسیم کر دیئے بعدازاں نہ کوئی رقبہ خرید کیا گیا اور نہ ہی تقسیم کیا گیا دیگر کام انتظامیہ کمیٹی سرانجام دے رہی ہے۔

(د)نقشہ جات چک نمبر 327 کالونی نمبر 1، چک نمبر 324 کالونی نمبر 2، چک نمبر 295 کالونی نمبر 3 اور چک نمبر 328، کالونی نمبر 4 کی مصدقہ کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2016)

بروز پیر 17 اکتوبر 2016 کے ایجنڈا سے زیرالتواء سوال

فیصل آباد میں کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی سے متعلقہ تفصیلات

*7647: میاں طاہر: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)فیصل آباد میں کتنی کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز ہیں ان ہاؤسنگ سوسائٹیز کے نام، کل رقبہ کتنا ہے؟

(ب)ان کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز میں کتنے پلاٹ کس کس سائز کے بنائے ہوئے ہیں؟

(ج) کتنے پلاٹ محکمہ کے پاس بطور ضمانت Reserve ہیں؟

(د) کتنے پلاٹ ان سوسائٹیز کے مالکان نے فروخت کر دیئے ہیں؟

(ہ)ان ہاؤسنگ سوسائٹیز کا محکمہ نے کس کس سال آڈٹ کیا تھا تفصیل گزشتہ تین سال کی فراہم کریں؟

(و) کس کس سوسائٹی میں خورد برد پائی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 6 جون 2016 تاریخ ترسیل 6 اگست 2016)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف)فیصل آباد میں کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائیٹیز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام کواپریٹو ہاوسنگ سوسائٹی	رقبہ

1	گورنمنٹ ایمپلائیز کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمٹیڈ فیصل آباد	K M S 733 03 04
2	ٹیلی کام انجنیئرز کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمٹیڈ فیصل آباد	156 Acrs
3	فیصل آباد ایمپلائیز کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمٹیڈ فیصل آباد	1400.95 Kanal
4	اکیڈمک ایمپلائیز کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمٹیڈ فیصلآباد	72 Acres
5	کواپریٹو ہاوس بلڈنگ سوسائٹی ملازمین زرعی یونیورسٹی فیصل آباد	461- Kanal 6- Marla.
6	ریلوے ایمپلائیز کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمٹیڈ فیصل آباد	97.95 Acres
7	دی لائرز کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمٹیڈ فیصل آباد	1506 Kanal 12 Marla
8	دی بہاری کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمٹیڈ فیصل آباد	216 Kanal 4 Marla
9	دی واپڈا ایمپلائیز کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمٹیڈ فیصل آباد	A K M 644 7 1
10	فیصل آباد کرسچین کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمٹیڈ فیصل آباد	131 Kanal 4 Marla
11	دی شاداب کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمٹیڈ فیصل آباد	NIL
12	ڈسٹرکٹ گورداسپور مہاجرین کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمٹیڈ فیصل آباد	ڈارمنٹ

(ب) کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائیٹیز کے پلاٹ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1	گورنمنٹ ایمپلائیز کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمٹیڈ فیصل آباد	40 M = 44 30 =24 20 = 167 17 = 01 16 = 02 15 = 113 10 = 129 07 = 255 05 = 20

Commr: = 32		
2-Kanal = 24 1-K = 453 10-M = 637 Comr: = 135	ٹیلی کام انجنیئرز کواپریٹو ہاوسنگ سوسائٹی لمٹیڈ فیصل آباد	2
2- K = 76 1-K =388 10-M = 465 7-M = 111 Commercial 1.2 – K = 2 10-M = 5 3.6-M = 61 1.3-M = 23	فیصل آباد ایمپلائیز کواپریٹو ہاوسنگ سوسائٹی لمٹیڈ فیصل آباد	3
20- M = 177 10-M = 291 05-M = 208 Commercial = 11-K & 17 Marla i. 205 % of total land.	اکیڈمک ایمپلائیز کواپریٹو ہاوسنگ سوسائٹی لمٹیڈ فیصل آباد	4
1-Kanal = 191 0- M = 213	کواپریٹو ہاوس بلڈنگ سوسائٹی ملازمین زرعی یونیورسٹی فیصل آباد	5
Commr: = 20 25*25 = 10 20*25 = 10 Residential - 1057 =120 S.Y 764 = 240 07 = 400 06 = 500	ریلوے ایمپلائیز کواپریٹو ہاوسنگ سوسائٹی لمٹیڈ فیصل آباد	6

Commr: 18.6 Residential 1-K = 839 10-M = 60 8-M = 08 Others = 24	دی لائرز کواپریٹو ہاوسنگ سوسائٹی لمٹیڈ فیصل آباد	7
527 Residential 2 Commercial	دی بہاری کواپریٹو ہاوسنگ سوسائٹی لمٹیڈ فیصل آباد	8
Residential. 1-K = 1430 15-M = 934 10-M = 2762 05-M = 846	واپڈاایمپلائیز کواپریٹو ہاوسنگ سوسائٹی لمٹیڈ فیصل آباد	9
3.5 M = 150 04 M = 500 06 M = 65 Commercial 36M =36	فیصل آباد کرسچین کواپریٹو ہاوسنگ سوسائٹی لمٹیڈ فیصل آباد	10
NIL	دی شاداب کواپریٹو ہاوسنگ سوسائٹی لمٹیڈ فیصل آباد	11
ڈارمنٹ	دی ڈسٹرکٹ گورداسپور مہاجرین کواپریٹو ہاوسنگ سوسائٹی لمٹیڈ فیصل آباد	12

(ج) کوئی نہیں

(د) تمام پلاٹس ممبران کو الاٹ ہو چکے ہیں۔

(ہ) جن ہاؤسنگ سوسائیٹیز کے آڈٹ رجسٹرار کواپریٹوز کے نامزد کردہ چارٹرڈ کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) سوسائٹی آڈیٹرز کی طرف سے موصول شدہ آڈٹ رپورٹ کے مطابق کسی میں کوئی خورد برد نہیں پائی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 14 اکتوبر 2016)</u>

بروز پیر 17اکتوبر 2016کے ایجنڈا سے زیرالتواء سوال

کواپریٹو بنک میں بھرتی ملازمین کی تفصیلات

*7648: میاں محمد اسلم اقبال: کیاوزیرامداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کواپرٹیو بنک میں یکم جنوری 2013 سے آج تک کس کس گریڈ کے کتنے افسران واہلکاران کنٹریکٹ اور عارضی طور پر بھرتی کئے گئے ہیں ان افسران اور ملازمین کی تعلیمی قابلیت اور متعلقہ ضلع بھی بتائیں؟

(ب) کواپریٹو بنک کے موجودہ مستقل تمام افسران کی تعداد بلحاظ عہدہ بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 6جون 2016 تاریخ ترسیل 6اگست 2016)

جواب

وزیرامداد باہمی

(الف) مورخہ 14.07.2016 کے ریکارڈ کے مطابق دی پنجاب پراونشل کواپریٹو بینک میں یکم جنوری 2013 سے آج تک کنٹریکٹ وعارضی طورپر بھرتی کئے گئے افسران واہلکاران کی بلحاظ گریڈ، تعلیمی قابلیت اور متعلقہ ضلع کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مورخہ 14.07.2016 کے ریکارڈ کے مطابق دی پنجاب پراونشل کواپریٹو بینک کے موجودہ مستقل تمام افسران کی تعداد بلحاظ عہدہ کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(تاریخ وصولی جواب 30اگست 2016)

بروز پیر 17اکتوبر 2016کے ایجنڈا سے زیرالتواء سوال

ساہیوال: وکلاء کالونی سے متعلقہ تفصیلات

*7721: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیاوزیرامداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) وکلاء کالونی ساہیوال کب رجسٹرڈ ہوئی، اس کے بانی صدر اور سیکرٹری کون تھے؟

(ب) اس کالونی نے کب اور کتنی زمین اپنے ممبران کے لئے کس قیمت اور کن شرائط پر خریدی؟

(ج) اس کالونی میں کتنے پلاٹ کس کس سائز کے بنائے گئے؟

(د) انتظامیہ اس کالونی میں کون کون سی سہولیات کب تک فراہم کرنے کی پابند ہے اور اب تک انتظامیہ نے کیا کیا سہولیات موقع پر فراہم کی ہیں اور کتنا کام بقایا ہے؟

(ہ) ضلعی حکومت نے وکلاء کالونی کے لئے کیا کیا سہولتیں فراہم کیں اور مزید کیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2016 تاریخ ترسیل 8 اگست 2016)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) دی ساہیوال لائرز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ ساہیوال مورخہ 1987-06-08 کو رجسٹرڈ ہوئی اس کے بانی صدر محمد انور وڑائچ (ایڈووکیٹ) اور آنریری سیکرٹری چودھری شمشاد علی خان (ایڈووکیٹ) تھے۔

(ب) سوسائٹی ہذا نے مورخہ 1991-11-03 کو 18 ایکڑ، 02 کنال 08 مرلے، 02 سرساہی زمین حکومت پنجاب سے مبلغ۔/4068643 روپے ادا کر کے حاصل کی۔

(ج) سوسائٹی ہذا میں کل 205 پلاٹ بنائے گئے۔ جس میں 10 مرلہ کے (198) پلاٹ، 13 مرلہ 4.5 سرساہی کا ایک پلاٹ، 12 مرلہ 3 سرساہی کا ایک پلاٹ، 12 مرلہ 2 سرساہی کا ایک پلاٹ 11 مرلہ 6 سرساہی کا ایک پلاٹ، 6.5 مرلہ کے 2 پلاٹ، 5 مرلہ 5 سرساہی کا ایک پلاٹ بنائے گئے ہیں۔

(د) ورک پلان کے مطابق انتظامیہ تمام سہولیات فراہم کرنے کی پابند ہے اور اب تک تقریباً کافی ڈویلپمنٹ کروادی گئی ہے (اب تک انتظامیہ نے کیا کیا سہولتیں فراہم کی ہیں اور کتنا کام باقی ہے)

(ہ) ضلعی حکومت نے آج تک کوئی بھی سہولت فراہم نہ کی ہے کیونکہ کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی ضلعی حکومت کی عملداری میں نہ آتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 28 ستمبر 2016)</u>

بروز پیر 17 اکتوبر 2016 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

لاہور: دی پنجاب پراونشل کواپریٹو بنک میں بھرتی کی تفصیل

*7944: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیاوزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور یکم جنوری 2015 سے آج تک کتنے افراد کو دی پنجاب پراونشل کواپریٹو بینک میں بھرتی کیا گیا، ان کے نام، ولدیت، عہدہ، گریڈ، ڈومی سائل، پتہ جات، تعلیمی قابلیت اور موجودہ جگہ تعیناتی کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) اگر مذکورہ بھرتی سے قبل اخبارات میں اشتہارات پرنٹ ہوئے، توان اشتہارات کی نقل مع نام اخبار اور تاریخ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) اگر مذکورہ بھرتی کے لئے کوئی ریکروٹمنٹ کمیٹی اور میرٹ تشکیل دینے کے لئے بھی کوئی کمیٹی بنائی گئی تو دونوں کمیٹیوں میں شامل افسران کے نام، عہدہ، گریڈ اور موجودہ جگہ تعیناتی کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 24 مئی 2016 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2016)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) ضلع لاہور میں یکم جنوری 2015 سے مورخہ 2016-08-31 تک جن افراد کو دی پنجاب پراونشل کواپریٹو بنک میں ریگولر بھرتی کیا گیا ان کے نام، ولدیت، عہدہ، گریڈ، ڈومیسائل، پتہ جات، تعلیمی قابلیت اور موجودہ جگہ تعیناتی کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ بھرتی کے حوالے سے اخبارات میں دیئے گئے اشتہارات مع نام اخبار اور تاریخ کی تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس سلسلہ میں تشکیل دی گئی ریکروٹمنٹ کمیٹی میں شامل افسران کے نام، عہدہ، گریڈ اور موجودہ جگہ تعیناتی کی تفصیل "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 اکتوبر 2016)

پنجاب پراونشل کواپریٹو بنک کے ڈائریکٹرز کے انتخاب کی تفصیلات

*7256: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ کے قواعد کے مطابق کواپریٹو سوسائٹیز کے عہدیداران میں سے بذریعہ انتخاب پنجاب پراونشل کوآپریٹو بنک کا ڈائریکٹر منتخب کیا جاتا تھا اور اسی طرح ضلع اور پنجاب کی سطح پر ڈائریکٹر کا انتخاب ہوتا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گزشتہ کئی برس سے ان ڈائریکٹرز کا انتخاب نہیں کیا گیا اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) ان ڈائریکٹرز کا انتخاب کتنی مدت کے لئے ہوتا ہے نیز یہ کہ آخری مرتبہ کب عمل میں لایا گیا تھا؟

(د) کیا محکمہ قواعد پر عملدرآمد کرواتے ہوئے ڈائریکٹرز کا انتخاب کروانے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 5 جنوری 2016 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2016)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) یہ درست ہے کہ دی پنجاب پروانشل کواپریٹو بینک لمیٹڈ کے قواعد وضوابط کے مطابق کواپریٹو سوسائٹیز کے عہدیداران سے بذریعہ انتخاب پنجاب پراونشل کواپریٹو بینک کا ڈائریکٹر ضلع اور پنجاب کی سطح پر منتخب کیا جاتا تھا۔

(ب) سال 2010 میں بورڈ آف ڈائریکٹرز کے الیکشن کے انعقاد کا شیڈول جاری کیا گیا مگر کچھ کواپریٹرز کے طرف سے لاہور ہائی کورٹ لاہور میں رٹ دائر کرنے کی وجہ سے الیکشن منسوخ کرنا پڑے۔ مزید برآں لاہور ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ آف پاکستان کے بینک کے حق میں دیئے گئے فیصلہ جات کی روشنی میں اور سٹیٹ بینک آف پاکستان کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے بینک کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی تشکیل نو اور قواعد وضوابط کی روشنی میں مجاز اتھارٹی کے پاس زیر عمل ہے۔

(ج) بینک ہذا کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا انتخاب تین سال کیلئے ہوتا تھا آخری مرتبہ مورخہ 30.09.2001 کو بینک ہذا کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا انتخاب کیا گیا۔

(د) محکمہ قواعد پر عمل درآمد کرتے ہوئے دی پنجاب پراونشل کواپریٹو بینک لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے انتخابات کروانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اور اس بابت خاطر خواہ کوششیں جاری ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اگست 2016)

گوجرانوالہ میں بہبود آبادی کے مراکز و دیگر تفصیلات

*7453: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ میں بہبود آبادی کے کتنے میڈیکل سنٹرز اور کلینکس کہاں کہاں پر قائم ہیں نیز کتنے موبائل یونٹ سروسز فراہم کر رہے ہیں؟

(ب) گوجرانوالہ میں اس وقت محکمہ میں کتنے میڈیکل آفیسر، ویمن میڈیکل آفیسر اور پیرا میڈیکل سٹاف و دیگر ملازمین اپنی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں اور کتنے مزید میڈیکل آفیسر، ویمن میڈیکل آفیسر، پیرا میڈیکل سٹاف و دیگر ملازمین کی ضرورت ہے؟

(ج) گوجرانوالہ میں اس وقت محکمہ کے پاس کتنی ایمبولینس و دیگر گاڑیاں موجود ہیں؟

(د) گوجرانوالہ میں موجود مراکز کو مزید فعال بنانے کیلئے کس کس سامان اور سہولیات کی ضرورت ہے یہ کب تک فراہم کر دیئے جائیں گے؟

(ہ) گوجرانوالہ میں محکمہ بہبود آبادی کیلئے کون کونسے اقدامات اٹھا رہے ہیں تفصیلات سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 18 فروری 2016 تاریخ ترسیل 10 مئی 2016)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) میڈیکل سنٹر کے نام سے کوئی بھی یونٹ قائم نہیں ہے تاہم ضلع میں 02 فیملی ہیلتھ کلینکس، 05 فیملی ہیلتھ موبائل یونٹس اور 64 فیملی ویلفیئر سنٹرز (فلاحی مراکز) کام کر رہے ہیں۔ (جن کی فہرست بمعہ پتہ جات فلیگ "اے" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) تاہم فنڈز کی عدم دستیابی کے باعث موبائل یونٹ فی الوقت عارضی طور پر کام نہیں کر رہے۔

(ب) 1۔ محکمہ بہبود آبادی ضلع گوجرانوالہ میں فی الوقت 01 میڈیکل آفیسر، 02 ویمن میڈیکل آفیسرز، 02 تھیٹر نرس، 02 فیلڈ ٹیکنیکل آفیسرز، 15 فیملی ویلفیئر کونسلر، 40 فیملی ویلفیئر ورکرز، 02 تھیٹر ٹیکنیشن، 01

ضلعی آفیسر، 01ڈپٹی ضلعی آفیسر، 01 ضلعی ڈیموگرافر، 01اسسٹنٹ ضلعی آفیسر، 05تحصیل آفیسر، 01 اکاؤنٹنٹ، 01جنرل اسسٹنٹ، 02سٹینوگرافر، 02 سینئر کلرک، 01اسٹیٹکل اسسٹنٹ، 02اکاؤنٹس اسسٹنٹ، 06جونیئر کلرک، 43 فیملی ویلفیئر اسسٹنٹ (فی میل) 42 فیملی ویلفیئر اسسٹنٹ میل، 13ڈرائیور، 07نائب قاصد، 01مالی، 03 سینٹری ورکر، 49فی میل ہیلپر، 49چوکیدار اور 68سوشل موبلائزر، 363ملازمین مختلف مقامات پر تعینات ہیں۔

2۔ مختلف کیڈرز کی 203اسامیاں ہیں جن میں 05ویمن میڈیکل آفیسرز، 01ڈپٹی ضلعی آفیسر (ٹیکنیکل)، 03فیلڈ ٹیکنیکل آفیسر، 02 تھیٹر نرس، 12 فیملی ویلفیئر کونسلر، 02 فیملی ویلفیئر ورکر، 23 فیملی ویلفیئر اسسٹنٹ (فی میل)، 23 فیملی اسسٹنٹ (میل)، 02 جونیئر کلرک، 01 پروجیکنسٹ، 01 سٹور کیپر، 22فی میل ہیلپر، 16چوکیدار اور 90سوشل موبلائزر خالی ہیں۔

(ج) 2ایمبولینس اور 12 دیگر گاڑیاں موجود ہیں۔ (فہرست فلیگ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(د) تمام فلاحی مراکز، فیملی ہیلتھ کلینکس اور فیملی ہیلتھ موبائل یونٹس کے لئے منظور شدہ سازو سامان و دیگر سہولیات مطلوبہ مقدار اور معیار کے مطابق موجود ہیں اور حسب ضرورت ڈیمانڈ کرنے پر مہیا کی جا رہی ہیں۔

(ہ) بہبود آبادی پروگرام کو زیادہ فعال بنانے کے لئے اور اس کی افادیت کو نمایاں طور پر اجاگر کرنے کیلئے مختلف نوعیت کی آگاہی سرگرمیاں تسلسل کے ساتھ جاری ہیں۔ فلاحی مراکز اور دیگر یونٹس کی کارکردگی کا جائزہ لینے اور عملہ کی ڈیوٹی پر حاضری کو یقینی بنانے کیلئے محکمہ کے افسران اور وزیر اعلیٰ پنجاب کی طرف سے مقرر مانیٹرنگ اینڈ ایلیویشن اسسٹنٹ (MEAs) پر مشتمل مانیٹرنگ سسٹم مؤثر طور پر کام کر رہا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2016)</u>

پراونشل بنک کی برانچوں، قرضہ جات اور ڈیفالٹرز سے متعلقہ تفصیلات

*8282: میاں نصیر احمد: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ میں پراونشل کواپریٹو بنک کی کتنی برانچیں ہیں یکم جولائی 2013 سے یکم ستمبر 2016 تک بنک نے کسانوں کے لئے کتنی مالیت کے زرعی قرضے کس شرح سود پر جاری کئے ہیں؟

(ب) کیا پراونشل کواپریٹو بنک شرح سود میں کمی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے کیا اس سلسلہ میں سٹیٹ بنک کے حکام سے مذاکرات کئے جاتے ہیں اگر جواب اثبات میں ہے تو اس کے نتائج کیا نکلے ہیں۔ نیز بنک کا پچھلے پانچ سال میں منافع کیا جا رہا ہے؟

(ج) پراونشل کواپریٹو بنک کے پچھلے پانچ سال کے زرعی قرض کے ڈیفالٹر کی تعداد کیا ہے اوران سے کتنی رقم وصول کرنا باقی ہے؟

(تاریخ وصولی 26 ستمبر 2016 تاریخ ترسیل 10 نومبر 2016)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) صوبہ پنجاب میں پنجاب پراونشل کواپریٹو بینک کی 151 برانچیں ہیں جن سے یکم جولائی 2013 سے یکم ستمبر 2016 تک کسانوں کیلئے مبلغ 29 ارب 53 کروڑ 76 لاکھ 90 ہزار روپے کی مالیت کے زرعی قرضہ جات بحساب 16 تا 18 فیصد سالانہ شرح مارک پر جاری کئے گئے۔

(ب) اس وقت بینک چھوٹے کاشتکاروں کی زرعی ضروریات کے پیش نظر 16 فیصد تا 18 فیصد سالانہ شرح مارک اپ پر قرضہ جات جاری کررہا ہے۔ جہاں تک شرح سود میں کمی کا تعلق ہے اس سلسلہ میں وضاحت کی جاتی ہے کہ سٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے 8 ارب روپے کی سالانہ کریڈٹ لائن منقطع ہو جانے کے بعد پنجاب پراونشل کواپریٹو بینک کو فنڈز کی کمی کا سامنا ہے۔ لہٰذا بینک اپنے وسائل میں سے قرضہ جات جاری کررہا ہے۔ بینک نے ڈیپازٹ پر منافع کی ادائیگی بھی کرنی ہوتی ہے اور اپنے انتظامی اخراجات بھی پورے کرنے ہوتے ہیں۔ نیز کاروبار کو وسعت دینے کے لئے اور زرعی شعبہ سے منسلک چھوٹے کاشتکاروں کی سہولت کے لئے بینک شرح مارک اپ میں کمی کا ارادہ رکھتا ہے بشرطیکہ وافر مقدار میں حکومت یا سٹیٹ بینک کی طرف سے فنڈز فراہم کر دیئے جائیں۔ نیز بینک کے پچھلے پانچ سال کے منافع کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) دی پنجاب پراونشل کواپریٹو بینک کے پچھلے پانچ سالہ مورخہ 30.06.2012 تا 30.06.2016 تک کے زرعی قرضہ جات کے ڈیفالٹرز کی تعداد 4630 ہے اوران سے مبلغ 76 کروڑ 97 لاکھ 57 ہزار روپے کی اصل اور مبلغ 35 کروڑ 95 لاکھ 50 ہزار روپے مارک اپ جس کا کل میزان 1 ارب 12 کروڑ 93 لاکھ 7 ہزار روپے ہے وصول کرنا باقی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 نومبر 2016)</u>

ضلع ننکانہ صاحب میں پاپولیشن ویلفیئر کا دفتر بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*7858: ملک ذوالقرنین ڈوگر: کیا وزیر بہبود آبادی نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ننکانہ صاحب کو 2005 سے ضلع کا درجہ مل چکا ہے لیکن ابھی تک ڈسٹرکٹ پاپولیشن ویلفیئر آفس نہ بن سکا ہے جس وجہ سے عوام کو شیخوپورہ جانا پڑتا ہے؟

(ب) کیا حکومت ضلعی دفتر ننکانہ صاحب میں قائم کرنا چاہتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 11 مئی 2016 تاریخ ترسیل 29 جولائی 2016)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) یہ درست ہے کہ ضلع ننکانہ صاحب کو 2005 سے ضلع کا درجہ مل چکا ہے اس لئے پاپولیشن ویلفیئر پروگرام کے PC-I 2010-15 میں ضلع ننکانہ صاحب میں ڈسٹرکٹ پاپولیشن ویلفیئر آفس کے قیام کا منصوبہ شامل تھا۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) بعدازاں اٹھارویں آئینی ترمیم کے بعد پاپولیشن ویلفیئر پروگرام صوبے کو منتقل کر دیا گیا اور 30.06.2010 کو موجود Set up تک محدود کر دیا گیا۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) اس لئے ننکانہ صاحب میں ڈسٹرکٹ پاپولیشن ویلفیئر آفس نہ بن سکا۔

(ب) حکومت ننکانہ میں ضلعی دفتر قائم کرنا چاہتی ہے اس لئے پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ نے پہلے ہی ضلعی دفتر ننکانہ صاحب اور چنیوٹ کے قیام کی منظوری کے لیے سمری وزیر اعلیٰ پنجاب کو ارسال کر دی ہے۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)</u>

محکمہ امداد باہمی کے ڈیری ڈویلپمنٹ کے منصوبوں سے متعلقہ تفصیلات

*8283: میاں نصیر احمد: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ کواپریٹو نے مالی سال 14۔2013، 15۔2014 اور 16-2015 میں ڈیری ڈویلپمنٹ اور عوام کو ڈیری پراڈکٹس کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے کیا منصوبے بنائے اور ان پر کیا خرچ کیا گیا؟

(ب) کیا پچھلے تین سال میں محکمہ کواپریٹو نے شہری ودیہی آبادی کو ڈیری پراڈکٹس کی فراہمی کے لئے کوئی منصوبہ تشکیل دے کر پایۂ تکمیل تک پہنچایا ہے؟اس پر کتنی لاگت آئی اوراس کے نتائج کیا نکلے؟

(تاریخ وصولی 26 ستمبر 2016 تاریخ ترسیل 10 نومبر 2016)

جواب

وزیرامداد باہمی

(الف) حکومت پنجاب نے محکمہ امداد باہمی کے ذریعے مالی سال ہائے 14-2013، 15-2014 ،2016-2015 کے دوران ڈیری ڈویلپمنٹ یا عوام کو ڈیری پراڈکٹ کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے کوئی فنڈز فراہم نہیں کئے البتہ ایک پرائیویٹ تنظیم پلان انٹرنیشنل پاکستان اور محکمہ امداد باہمی کے درمیان 27 فروری 2015 کو ایک ایم او یو پر دستخط کیے گئے جس کے تحت ضلع وہاڑی میں اپنی مدد آپ کے اصول پر اب تک 76 فارمر ملک کولیکشن سینٹرز رجسٹر ہو چکے ہیں ان کو محکمہ امداد باہمی نے زیر دفعہ 10 کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1925 کے تحت رجسٹر کیا ہے اور اس پر حکومت پنجاب کا کوئی خرچ نہ آیا ہے۔

(ب) محکمہ امداد باہمی میں پچھلے تین سال میں ڈیری پراڈکٹس کی فراہمی کے لیے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں کوئی منصوبہ منظور نہیں ہوا۔ تاہم کسان پیکج کے تحت پنجاب کے مختلف اضلاع میں امداد باہمی وفروغ ڈیری پراڈکٹس پر کام کیا جارہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 نومبر 2016)

محکمہ پاپولیشن ویلفیئر کی موبائل سروس یونٹ سے متعلقہ تفصیلات

*7906: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے محکمہ پاپولیشن ویلفیئر کو ہر ضلع میں موبائل سروس یونٹ فراہم کیے ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو اس سروس کی فراہمی کے لئے صوبہ کے تمام اضلاع میں کتنا عملہ بھرتی کیا گیا اور اس پر سالانہ کتنا بجٹ خرچ کیا جاتا ہے؟

(ج) سال 16-2015 سے یہ سروس کتنے اضلاع میں فعال خدمات فراہم کر رہی ہے اور اس کے نتائج کیا ہیں؟

(د)صوبہ بھر میں کتنے موبائل سروس یونٹ ورکنگ پوزیشن میں ہیں اور اگر یہ سروس فعال نہیں ہے تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 17 مئی 2016 تاریخ ترسیل 27 اگست 2016)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف)سابقہ وزارتِ بہبودِ آبادی نے تمام اضلاع میں تحصیل کی سطح پر 117 موبائل سروس یونٹس قائم کئے تھے لیکن وفاقی وزارت کے ختم ہونے کے بعد یہ یونٹس فنڈز میں کمی کے باعث غیر فعال کر دیے گئے۔ لیکن اب حکومتِ پنجاب کی سپیشل فنڈز کی فراہمی کے بعد ان کو مرحلہ وار فعال کیا جارہا ہے اور پہلے مرحلہ میں سال 16۔2015 میں مندرجہ ذیل 13 اضلاع میں 38 موبائل سروس یونٹس فعال ہو چکے ہیں:

1۔ڈیرہ غازی خان	2۔بھکر	3۔حافظ آباد	4۔بہاولنگر
5۔راجن پور	6۔رحیم یار خان	7۔گجرات	8۔لیّہ
9۔قصور	10۔خوشاب	11۔چکوال	12۔نارووال
13۔مظفر گڑھ			

(ب)اس سروس کی فراہمی کے لئے ایک موبائل سروس یونٹ میں مندرجہ ذیل عملہ تعینات کیا جاتا ہے:

نام اسامی	BS	تعداد اسامی
1۔ویمن میڈیکل آفیسر	BS-17	01
2۔فیملی ویلفئیر کونسلر	BS-11	01
3۔ڈرائیور	BS-04	01
4۔فیمیل ہیلپر (آیا)	BS-01	01

جون 2016 میں صوبہ کے 13 اضلاع میں 38 موبائل سروس یونٹس کو فعال کر دیا گیا تھا۔اور ماہ ستمبر 2016 تک ان یونٹس پر آپریشن کی مد میں۔/12,322,056 روپے (مالی سال 17۔2016) اور گاڑیوں کی Repair کی مد میں۔/28,657,000 روپے مالی سال 16۔2015 لاگت آئی ہے۔

2003-08 کے منصوبہ کے تحت 117 موبائل سروس یونٹس میں عملہ بھرتی کیا گیا تھا۔ منسٹری کے ختم ہونے کے بعد اور فنڈز کی کمی کے باعث محکمہ کو اپنی سرگرمیاں محدود کرنا پڑیں جس کے باعث موبائل سروس یونٹس کو غیر فعال کر دیا گیا اور ان یونٹس میں تعینات عملہ کو دوسری پوسٹس میں ایڈجسٹ کر دیا گیا۔

(ج) سال 16-2015 میں 13 اضلاع میں 38 موبائل سروس یونٹس جون 2016 سے فعال خدمات فراہم کر رہے ہیں۔ جن کے نتائج کی تفصیل درج ذیل ہے:

منعقدہ کیمپس کی تعداد: 827

مستفید ہونے والے افراد:

۱۔ کلائنٹس برائے خاندانی منصوبہ بندی: 12368

۲۔ کلائنٹس برائے عمومی امراض: 25706

(د) صوبہ بھر میں کل 38 موبائل سروس یونٹس فعال ہیں اور بقیہ 79 یونٹس کی گاڑیوں کی بحالی کا عمل جاری ہے۔ ان کی مرمت کے بعد 17-2016 میں انشاء اللہ ان کو بھی فعال کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 4 نومبر 2016)

لاہور:۔ کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز سے متعلقہ تفصیلات

*8306: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں محکمہ امداد باہمی کے تحت کون کون سی کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز ہیں ان کے نام، رقبہ کی تفصیلات بتائیں؟

(ب) کیا ان کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز کی منظوری کے بعد محکمہ کو ان کی چیکنگ کا اختیار رکھتا ہے تو کس قاعدہ اور قانون کے تحت؟

(ج) کس کس کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کے خلاف اس وقت محکمانہ اور قانونی کارروائی کس کس بناء پر کس کس آفیسر کے پاس چل رہی ہے یا پینڈنگ ہے۔

(د) کیا حکومت ان کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز کے خلاف جلد از جلد کارروائی مکمل کرنے کے احکامات صادر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 13 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 10 نومبر 2016)

جواب

وزیرامداد باہمی

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ امدادِ باہمی کے تحت رجسٹرڈ شدہ فعال کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز کی تعداد 104 ہے ان کے نام اور رقبہ کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں

(ب) کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز کے معاملات کی جانچ پڑتال اور چیکنگ محکمہ کوآپریٹوز درج ذیل قوانین کے تحت کرتا ہے۔

(الف) سالانہ آڈٹ زیر دفعہ 22 کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز ایکٹ 1925 بذریعہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ فرم

(ب) کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1925 کی دفعہ 43 کے تحت سوسائٹی کے معاملات کی انکوائری۔

(ج) کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1925 کی دفعہ A-44 / 44 کے تحت سوسائٹی کے معاملات کی انسپکشن

(د) کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز کے سالانہ اجلاس عام کا باقاعدگی سے انعقاد بمطابق دفعہ 12، کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1925

(ج) اس وقت لاہور کی مختلف کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز کے خلاف کارروائی برائے انکوائری زیر دفعہ 43 انسپکشن زیر دفعہ A-44 / 44 اور نقصانات کا تعین زیر دفعہ A-50 کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1925 کے تحت زیر عمل ہے اس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جز (ج) میں بیان شدہ قانونی کارروائی کو جلد از جلد مکمل کیا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 نومبر 2016)

ضلع وہاڑی:۔ محکمہ بہبود آبادی کے موبائل یونٹ سے متعلقہ تفصیلات

*7923: محترمہ شمیلہ اسلم: کیا وزیر بہبود آبادی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ پاپولیشن ویلفیئر کے کتنے موبائل سروس یونٹس ہیں اور انکے لئے کتنا عملہ بھرتی کیا گیا ہے انکی تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) یہ موبائل یونٹ کب خریدے گئے اور انکی لاگت کیا تھی؟

(ج) اس وقت کتنے موبائل یونٹس ہیں جو ورکنگ پوزیشن میں ہیں اور کتنے کب سے خراب ہیں ؟

(د)ان موبائل یونٹس سے اب تک کتنے مریض مستفید ہوئے ہیں مرد وخواتین کی الگ الگ تعداد بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 19 مئی 2016 تاریخ ترسیل 27 جولائی 2016)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) ضلع وہاڑی میں کل تین موبائل سروس یونٹس ہیں۔ ہر موبائل سروس یونٹ کا عملہ چار لوگوں پر مشتمل ہے۔ جو مندرجہ ذیل ہے:

1: وومن میڈیکل آفیسرز 2 فیملی ویلفئیر کونسلر 3: ڈرائیور 4: فی میل ہیلپر

یہ یونٹس منسٹری کے ختم ہونے کے بعد سے بجٹ کی کمی کے باعث کام نہیں کر رہے ہیں اوران پر بھرتی کیے گئے عملے کو مختلف اسامیوں پر ایڈجسٹ کر دیا گیا ہے۔

(ب) موبائل سروس یونٹس کے لئے 2005 میں ماسٹر فورڈ ٹرک خریدے گئے تھے۔ اوران کو موبائل سروس یونٹس کی شکل دی گئی۔ اس طرح اُس وقت ایک یونٹ پر تقریباً 8 لاکھ 79 ہزارروپے لاگت آئی۔

(ج) ضلع وہاڑی میں موجود تین موبائل سروس یونٹس فی الحال ورکنگ پوزیشن میں نہیں ہیں۔ محکمہ نے پہلے مرحلہ میں اب تک 43 موبائل سروس یونٹس کی تزئین وآرائش کروائی ہے اور بقیہ اضلاع کے موبائل سروس یونٹس بشمول ضلع وہاڑی کی تزئین وآرائش اس سال متوقع ہے

(د)ان موبائل سروس یونٹس نے جون 2007 سے اگست 2012 تک کام کیا اور کل 7634 عورتوں اور بچوں نے ان کیمپس سے فائدہ اٹھایا۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اکتوبر 2016)

دی پنجاب پراونشل کواپریٹو بنک کی کارکردگی سے متعلقہ تفصیلات

*8320: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں دی پنجاب پراونشل کواپریٹو بنک کی کتنی برانچز ہیں؟

(ب) اس بنک کے قیام کے مقاصد کیا ہیں؟

(ج) اس بنک کی پچھلے پانچ سال کی کارکردگی کی تفصیل ایوان میں پیش کی جائے؟

(د)کیایہ درست ہے کہ اس بنک کی کارگردگی کی وجہ سے متعدد دفعہ موجودہ حکومت نے اس کو بند کرنے کا فیصلہ کیا تھا؟

(ہ)اگر حکومت اس بنک کی کارگردگی سے مطمئن نہیں ہے تو پھر اس کے صدر/چیف ایگزیکٹوآفیسر ومتعلقہ آفیسران سے پوچھ گچھ کرنے اوران کے خلاف کارروائی کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی18اکتوبر2016تاریخ ترسیل15نومبر2016)

جواب

وزیرامداد باہمی

(الف)صوبہ پنجاب میں دی پنجاب پراونشل کواپریٹو بینک لمیٹڈکی 151 برانچیں کام کررہی ہیں۔

(ب)اس بینک کے قیام کابنیادی مقصد دیہاتی علاقوں میں بینکنگ کی سہولیات اورچھوٹے کاشتکاروں کو بروقت زرعی قرضے فراہم کرناہے۔ بینک اسوقت اپنی 151 برانچوں کے ساتھ پنجاب بھر میں چھوٹے کاشتکاروں کوان کی زرعی ضروریات اور صوبہ میں زراعت کی ترویج وترقی کیلئے کھاد،بیج،کرم کش زرعی ادویات،زرعی مشینری ٹریکٹرٹرالی کے علاوہ بھیڑبکری گائے بھینس وغیرہ کی خرید کیلئے قرضے فراہم کررہا ہے۔

(ج)اس بینک کی پچھلے پانچ سال کی کارکردگی کی تفصیل تتمہ "ج"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)یہ درست نہ ہے۔

(ہ)دی پنجاب پراونشل کواپریٹو بینک لمیٹڈ شیڈولڈ بینک ہے اوریہ اس وقت ایک منافع بخش مالیاتی ادارہ ہے جوکہ کسانوں کی زرعی ضروریات کواحسن طریقے سے پوراکررہاہے اور ملک میں زرعی ترقی میں اہم کردارادا کررہاہے۔ لہذاحکومتی سطح پر بینک ہذاکے افسران کے خلاف کوئی بھی کارروائی/پوچھ گچھ زیر عمل نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب24نومبر2016)

رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری

لاہور
26نومبر2016ء

بروز پیر 28 نومبر 2016 کو محکمہ جات 1۔ بہبود آبادی۔ 2۔ امداد باہمی کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب امجد علی جاوید	7253۔6131۔7078۔7256۔7906
2	محترمہ خدیجہ عمر	6949
3	رانا منور حسین المعروف رانا منور غوث خاں	7771
4	میاں طاہر	7647
5	میاں محمد اسلم اقبال	7648
6	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	7721
7	محترمہ حنا پرویز بٹ	7944
8	چودھری اشرف علی انصاری	7453
9	میاں نصیر احمد	8282۔8283
10	ملک ذوالقرنین ڈوگر	7858
11	محترمہ فائزہ احمد ملک	8306۔8320
12	محترمہ شمیلہ اسلم	7923